Article: The No-Confidence Motion and the Change of Government: A Significant Chapter in Pakistan's Political History

Writer : Hina Shahid

Category : Article

Posted On : Hina Shahid Official

"Hina Shahid Official" is a well-known platform recognized for delivering high-quality and research-based articles on a variety of topics. Her writings cover areas such as social issues, political analysis, health, education, and modern technology. Hina Shahid is known for her fact-based and informative content, which not only provides valuable knowledge to readers but also broadens their perspective.

The No-Confidence Motion and the Change of Government: A Significant Chapter in Pakistan's Political History

Pakistan's politics have always been tumultuous and unstable. However, the event that occurred in 2022, where former Prime Minister Imran Khan was ousted through a no-confidence motion, proved to be a unique and historic turning point in the country's political history. This event was not only politically significant but also a major test for the stability of the constitutional and democratic process.

Background

Imran Khan, the leader of Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI), came to power after winning the 2018 general elections. His government was marked by an anti-corruption narrative, promises of economic reforms, and pledges to free the country from foreign debt. However, over time, the economic situation worsened, inflation surged, and the opposition parties accused Imran Khan's government of failure.

The Initiation of the No-Confidence Motion

In early 2022, opposition parties, including Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N), Pakistan Peoples Party (PPP), and Jamiat Ulema-e-Islam (JUI-F), decided to bring a no-confidence motion against Imran Khan. The opposition argued that his government had failed to manage the economy, control inflation and unemployment, and that his foreign policy was ineffective.

Voting in the National Assembly

On April 3, 2022, the no-confidence motion was presented in the National Assembly. However, some of Imran Khan's

coalition partners decided to side with the opposition, causing PTI to lose its majority. The Speaker of the National Assembly attempted to dismiss the motion, but the Supreme Court declared this action unconstitutional.

On April 10, 2022, the voting took place, and the no-confidence motion was successful. Imran Khan became the first Prime Minister in Pakistan's history to be removed through a no-confidence motion.

Shehbaz Sharif's Appointment as Prime Minister

Following the success of the no-confidence motion, the opposition alliance, Pakistan Democratic Movement (PDM), nominated Shehbaz Sharif as the new Prime Minister. Shehbaz Sharif, the president of PML-N, immediately announced his focus on addressing the economic crisis, foreign relations, and inflation.

Imran Khan's Reaction and Public Protests

Imran Khan termed his removal a "foreign conspiracy" and called on the public to take to the streets. He demanded early elections and held massive rallies in various cities. The

removal of Imran Khan's government fueled anger among PTI supporters, leading to widespread protests.

Constitutional and Democratic Aspect

The success of the no-confidence motion was considered a positive step for Pakistan’s democracy, as it occurred within the framework of the constitution and the parliamentary system. However, it further intensified political instability and deepened political polarization in the country.

Conclusion

The change of government through a no-confidence motion marked a new chapter in Pakistan's political history. It demonstrated the unity and strategy of political parties as well as the power of public opinion and the democratic system. However, the resulting political tension and economic instability continue to dominate Pakistan’s political landscape today.

تحریکِ عدم اعتماد اور حکومت کی تبدیلی: پاکستان کی
سیاسی تاریخ کا اہم باب

تحریر: حناء شاہد
کیٹیگری: آرٹیکل
پوسٹڈ آن: حناء شاہد آفیشیل

"Hina Shahid Official" ایک معروف نام ہے جو مختلف موضوعات پر معیاری اور تحقیقی مضامین فراہم کرنے کے لیے مشہور ہے۔ ان کے آرٹیکلز علمی اور معلوماتی نوعیت کے ہوتے ہیں، جن میں معاشرتی مسائل، سیاسی تجزیے، صحت، تعلیم، اور جدید ٹیکنالوجی جیسے موضوعات شامل ہوتے ہیں۔ حناء شاہد اپنی تحریر میں تحقیق اور حقائق پر مبنی معلومات پیش کرتی ہیں، جو قارئین کو نہ صرف معلومات فراہم کرتی ہیں بلکہ ان کی سوچ کو بھی وسعت دیتی ہیں۔

پاکستان کی سیاست ہمیشہ ہی ہنگامہ خیز اور غیر مستحکم رہی ہے، لیکن 2022 میں پیش آنے والا واقعہ، جس میں سابق وزیرِاعظم عمران خان کو تحریکِ عدم اعتماد کے ذریعے اقتدار سے ہٹایا گیا، ملکی تاریخ میں ایک منفرد اور تاریخی موڑ ثابت ہوا۔ یہ واقعہ نہ صرف سیاسی طور پر اہم تھا بلکہ آئینی و جمہوری عمل کے استحکام کے لیے بھی ایک بڑی آزمائش تھی۔

پسِ منظر

عمران خان، جو پاکستان تحریکِ انصاف (PTI) کے سربراہ ہیں، 2018 کے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کر کے وزیرِ اعظم بنے۔ ان کے دورِ حکومت میں کرپشن کے خلاف بیانیہ، معاشی اصلاحات اور بیرونی قرضوں سے نجات کے دعوے نمایاں تھے۔ تاہم، وقت کے ساتھ ساتھ معاشی حالات خراب ہونے لگے، مہنگائی میں اضافہ ہوا، اور اپوزیشن جماعتوں نے عمران خان کی حکومت پر ناکامیوں کے الزامات عائد کیے۔

تحریکِ عدم اعتماد کا آغاز

2022 کے آغاز میں حزبِ اختلاف کی جماعتوں، جن میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی (PPP) اور جمعیت علمائے اسلام (JUI-F) شامل تھیں، نے عمران خان کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد لانے کا فیصلہ کیا۔ اپوزیشن کا مؤقف تھا کہ عمران خان کی حکومت معیشت کو سنبھالنے میں ناکام رہی، مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا، اور خارجہ پالیسی بھی غیر مؤثر ثابت ہوئی۔

قومی اسمبلی میں ووٹنگ

3 اپریل 2022 کو قومی اسمبلی میں تحریکِ عدم اعتماد پیش کی گئی۔ تاہم، عمران خان کے اتحادیوں میں سے بعض جماعتوں

نے بھی اپوزیشن کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا، جس کے باعث تحریکِ انصاف کی حکومت اپنی اکثریت کھو بیٹھی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے تحریک کو مسترد کرنے کی کوشش کی، مگر سپریم کورٹ نے اس اقدام کو غیر آئینی قرار دیا۔

10 اپریل 2022 کو ووٹنگ ہوئی اور عمران خان کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد کامیاب ہو گئی۔ عمران خان پاکستان کی تاریخ کے پہلے وزیرِ اعظم بنے جنہیں تحریکِ عدم اعتماد کے ذریعے عہدے سے ہٹایا گیا۔

شہباز شریف کی بطور وزیرِ اعظم تقرری

عدم اعتماد کی کامیابی کے بعد، اپوزیشن اتحاد "پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ" (PDM) کے نامزد امیدوار شہباز شریف کو نیا وزیرِ اعظم منتخب کیا گیا۔ شہباز شریف، جو پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر ہیں، نے فوری طور پر معاشی بحران، خارجہ تعلقات اور مہنگائی جیسے مسائل پر توجہ دینے کا اعلان کیا۔

عمران خان کا ردِ عمل اور عوامی احتجاج

عمران خان نے اپنی برطرفی کو "غیر ملکی سازش" قرار دیا اور عوام کو سڑکوں پر نکلنے کی کال دی۔ انہوں نے جلد انتخابات کا مطالبہ کیا اور مختلف شہروں میں بڑے جلسے منعقد کیے۔

عمران خان کی حکومت کے خاتمے نے ان کے حامیوں میں غم و غصے کو جنم دیا اور پی ٹی آئی کے ووٹرز نے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا۔

آئینی و جمہوری پہلو

تحریکِ عدم اعتماد کا کامیاب ہونا پاکستان کی جمہوریت کے لیے ایک مثبت پیش رفت سمجھی گئی، کیونکہ یہ عمل آئین اور پارلیمانی نظام کے تحت ہوا۔ تاہم، اس نے ملک میں سیاسی استحکام کو مزید غیر یقینی بنا دیا اور سیاسی تقسیم میں شدت پیدا ہوئی۔

نتیجہ

تحریکِ عدم اعتماد کے ذریعے حکومت کی تبدیلی نے پاکستان کی سیاست میں ایک نئی تاریخ رقم کی۔ یہ واقعہ نہ صرف سیاسی جماعتوں کے اتحاد اور حکمتِ عملی کا مظہر تھا بلکہ عوامی رائے اور جمہوری نظام کی طاقت کا بھی ثبوت تھا۔ تاہم، اس کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی کشیدگی اور معاشی عدم استحکام آج بھی پاکستان کے سیاسی منظرنامے پر چھائے ہوئے ہیں۔

اختتام

تحریکِ عدم اعتماد اور حکومت کی
تبدیلی: پاکستان کی سیاسی تاریخ کا اہم موڑ